United Nations
Educational, Scientific and
Cultural Organization

From
the People
of Japan

اساتذہ کی ہمہ گیر تعلیم کا فروغ

تعارف

ADVOCACY GUIDE

1

ADVOCACY GUIDE 1

اساتذہ کی ہمہ گیر تعلیم کا فروغ

تعارف

مرتبین Ian Kaplan and Ingrid Lewis

شائع کردہ: یونیسکو بنکاک

ایشیاو بحرالکاہل کا علاقائی شعبہ تعلیم
Mom Luang Pin Malakul Centenary Building
920 Sukhumvit Road, Prakanong, Klongtoey
بنکاک 10110، تھائی لینڈ

© یونیسکو 2013
جملہ حقوق محفوظ ہیں۔

ISBN نمبر 978-92-9223-442-3 (پرنٹ ورژن)
ISBN نمبر 978-92-9223-443-0 (الیکٹرونک ورژن)

اِس کتابچے کے مندرجات سے یونیسکو کا متفق ہونا ضروری نہیں۔ اس لیے اس کتابچے میں بیان کردہ عہدوں اور پیش کردہ مواد سے ہرگز یہ مراد نہ لی جائے کہ کسی ملک، علاقے، شہر یا اس کے حکام یا اس ملک یا علاقے کی سرحدوں کی قانونی حیثیت کے تعین کے سلسلے میں یہ یونیسکو کی رائے ہے۔ ایسا ہرگز نہیں بلکہ اس کتابچے میں جو رائے پیش کی گئی ہے یا جن حقائق کا اظہار کیا گیا ہے، اس کی تمام تر ذمہ داری اس کے مصنفین پر عائد ہوتی ہے۔

یونیسکو بنکاک کا مقصد اور عزم یہ ہے کہ معلومات کی وسیع تر تشہیر کی جائے اور اس سلسلے میں اس کتابچے یا دیگر شائع کردہ کتب کی دوبارہ اشاعت، ترجمہ اور تیاری کے لیے پوچھے جانے والے سوالات کو خوش آمدید کہا جائے گا۔

مزید معلومات کے لیے مندرجہ ذیل ای میل پر رابطہ کریں:
ikm.bgk@unesco.org

کاپی ایڈیٹر: سینڈی بارن (Sandy Barron)
ڈیزائن / لے آؤٹ: وارن فیلڈ (Warren Field)

مقامِ طباعت: تھائی لینڈ
APL/13/013-500

APL/13/013-500-01

اُردو ترجمہ

زیرِ اہتمام

یونیسکو، اسلام آباد

رابطہ کار

علیمہ بی بی، یونیسکو، اسلام آباد

ترجمہ

نذر حسین کاظمی، مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد

نظرِ ثانی / جائزہ

محترمہ عبیہ اکرام،	سپیشل ٹیلنٹ ایکسچینج پروگرام، اسلام آباد
محترمہ عشرت معسود،	ڈائریکٹر جنرل، ڈائریکٹوریٹ آف سپیشل ایجوکیشن، اسلام آباد
محترمہ ثمینہ ظفر،	ڈائریکٹوریٹ آف سپیشل ایجوکیشن، اسلام آباد
ڈاکٹر تنزیلہ نبیل،	چیئر پرسن، ہمہ گیر تعلیم، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی (علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی)، اسلام آباد
ڈاکٹر اجمل چوہدری،	چیئر مین، تعلیم بالغاں اور غیر رسمی تعلیم، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد
ڈاکٹر میاں حامد حسن،	فیڈرل کالج آف ایجوکیشن، اسلام آباد
محترمہ نشوا شکیل،	پروگرام آفیسر، پاکستان کولیشن فار ایجوکیشن
محترمہ زہرا ارشد،	کنٹری کوآرڈینیٹر، پاکستان کولیشن فار ایجوکیشن
محترمہ راحیلہ اویس،	ترجمان برائے ہمہ گیر تعلیم، ہیڈ مسٹریس، اسلام آباد ماڈل اسکول برائے طالبات، G-11/1، اسلام آباد
محترمہ شائستہ فرحان،	اسلام آباد ماڈل اسکول برائے طالبات، G-11/1، اسلام آباد
ڈاکٹر ذوالفقار علی چیمہ،	وفاقی نصاب و ٹیکسٹ ونگ، کیپٹل ایڈمنسٹریشن اینڈ ڈویلپمنٹ ڈویژن، اسلام آباد
ہارونہ جتوئی،	سابق جوائنٹ ایجوکیشن ایڈوائزر (نصاب اور پالیسی پلاننگ)، وزارت تعلیم، حکومت پاکستان، اسلام آباد
محمد داؤد،	ماہر تعلیم/ رکن ایڈوائزری کمیٹی، وزارت وفاقی تعلیم اور پیشہ ورانہ تربیت۔
ڈاکٹر صابر خواجہ،	اکیڈمی آف ایجوکیشنل پلاننگ اینڈ مینجمنٹ، وزارت وفاقی اور پیشہ ورانہ تربیت، اسلام آباد
امتیاز عالم،	ایجوکیشن ایڈوائزر، پلان انٹرنیشنل پاکستان

پیش لفظ

ہمہ گیر تعلیم کا بنیادی مقصد تمام طلبہ کی مختلف ضروریات کو پورا کرنا ہے۔ اس سے تعلیم میں ان کی شرکت میں اضافہ کیا جاتا ہے اور تعلیمی تجربات اور کامیابیوں کو وسیع تر کیا جاتا ہے اور تعلیمی عمل سے ان کے اخراج/ڈراپ آوٹ کو کم کیا جاتا ہے۔ ہمہ گیر تعلیم ''تعلیم سب کے لیے (EFA)'' کا مشترکہ نصب العین تدریسی و تعلیمی مندرجات، طریقہ ہائے کار، نقطہ نظر، ڈھانچوں اور حکمت عملیوں میں اہم تبدیلیاں لانے کا تقاضا کرتا ہے۔ اساتذہ اس عمل میں ایک ناگزیر اور بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔

اساتذہ کی قبل از ملازمت تعلیم مستقبل کے ایسے اساتذہ فراہم کرتی ہے جو ضروری علم و دانش، استعداد اور اقدار رکھتے ہوں تاکہ وہ ہمہ گیر تعلیم کا ماحول پیدا کرنے کے قابل ہوں۔ یونیسکو کے ایشیا۔ بحرالکاہل کا علاقائی شعبہ تعلیم (یونیسکو بنکاک) کے زیر اہتمام ایشیا۔ بحرالکاہل کے خطے میں اساتذہ کی قبل از ملازمت تعلیم کے حالیہ کثیرالملکی جائزے سے پتہ چلتا ہے کہ اس خطے کے مختلف ممالک میں اساتذہ کی قبل از ملازمت تعلیم کو طلبہ کی مختلف ضروریات کو موثر طور پر پورا کرنے اور انھیں گریجویٹ کی سطح پر مکمل طور پر تیار کرنے کے لیے ابھی بہت وقت درکار ہوگا۔

اس پس منظر کو مدنظر رکھتے ہوئے یونیسکو نے ''اساتذہ کی ہمہ گیر تعلیم کا فروغ: ایڈووکیسی گائیڈز'' کی کتابوں کا ایک مجموعہ تیار کیا ہے جس میں تعارف، پالیسی، نصاب، مواد اور طریقہ ہائے کار کے عنوانات سے پانچ کتابچے شامل ہیں۔ ان کا مقصد جامع تعلیم کے ضمن میں اساتذہ کی قبل از ملازمت تعلیم میں تبدیلیاں اور بہتری لانے کے لیے ہر اس شخص کو معاونت فراہم کرنا ہے جو ایڈووکیسی کے عمل میں شامل ہونا چاہتا ہے۔ یہ گائیڈز صرف بیانیہ گائیڈز پر مشتمل نہیں ہیں بلکہ ان میں ایڈووکیسی پر عمل پیرا لوگوں کے لیے ایسے تصورات اور خیالات کا خاکہ پیش کیا گیا ہے جس پر عمل کر کے وہ اپنے خصوصی حالات اور ضروریات کے مطابق اپنے تعلیمی مقاصد حاصل کر سکتے ہیں۔

مجھے اُمید ہے کہ کتابچوں کا یہ مجموعہ جامع اور معیاری نظامِ تعلیم کی تیاری کے سلسلے میں ایشیا اور بحرالکاہل کے اس خطے میں اساتذہ کی تعلیم کو بہتر بنانے اور اسے مستحکم کرنے میں مدد دے گا۔

Gwang-Jo Kim

Gwang-Jo Kim

ڈائریکٹر

یونیسکو (بنکاک)

عنوانات

- ایڈووکیسی (Advocacy) گائیڈز کن لوگوں کے لیے ہیں؟
- ایڈووکیسی گائیڈز کو کیسے استعمال کرنا چاہیے؟
- یہ ایڈووکیسی گائیڈز کس کے بارے میں بتاتی ہیں؟
- ہمہ گیر تعلیم کیا ہوتی ہے؟
- ہمہ گیر تعلیم کی اساتذہ کی قبل از ملازمت میں اہمیت
- ایڈووکیسی (Advocacy) کیا ہے؟
- ایڈووکیسی کے بنیادی اصول

موثر ایڈووکیسی کی خصوصیات

- بلاواسطہ، بلواسطہ اور صلاحیت سازی کی ایڈووکیسی
- مخصوص ماحول میں ایڈووکیسی کرنے کے لیے بہترین افراد
- ایڈووکیسی کے اہداف کون ہوتے ہیں؟
- ہمیں ایڈووکیسی کیسے کرنی چاہیے؟
- ہم ایڈووکیسی کے پیغامات کیسے دے سکتے ہیں؟
- ایڈووکیسی کے جانچنے کا طریقہ کار

تعارف

''اساتذہ کی ہمہ گیر تعلیم کے فروغ'' کا سلسلہ ایڈووکیسی کی پانچ گائیڈوں پر مشتمل ہے۔ یہ گائیڈز اساتذہ کی تعلیم کے مختلف شعبوں میں ہمہ گیر تعلیم کی راہ میں حائل مشکلات اور رکاوٹوں پر بات کرتی ہیں اور موثر ایڈووکیسی سے متعلق حکمت عملیوں اور مسائل کا حل بھی پیش کرتی ہیں۔

اس سلسلے کا آغاز ایڈووکیسی (Advocacy) کے اس تعارفی کتابچے سے ہوتا ہے۔ یہ اساتذہ کی ہمہ گیر تعلیم کا جائزہ پیش کرتا ہے اور اس تناظر کے حوالے سے ایڈووکیسی کا مطلب بیان کرتا ہے۔ اس کتابچے میں دیگر چار گائیڈوں کے مندرجات/عنوانات کا تعارف بھی کرایا گیا ہے۔ ان میں ''پالیسی''، ''نصاب''، ''مواد'' اور ''طریقہ ہائے کار'' شامل ہیں۔

ایڈووکیسی گائیڈز کن لوگوں کے لیے ہیں؟

یہ ایڈووکیسی گائیڈز ہر اس شخص کے لیے کارآمد ہیں جو قبل از ملازمت اساتذہ کی تعلیم میں بہتری لانے کے لیے ایڈووکیسی سے کام لینا چاہتا ہے۔

اس معاملے سے متعلق ایڈووکیسی کے حامیوں میں درج ذیل لوگ شامل ہیں:

- **پالیسی ساز:** ۔ یہ لوگ حکومت کے اندر اساتذہ کی تعلیمی اصلاحات کے لیے زیادہ معاونت اور رہنمائی کے لیے ایڈووکیسی کر سکتے ہیں اور نئے خیالات، اُن کے اموری اصلاح کرنے اور نئی پالیسیوں کے نفاذ کے لیے اساتذہ کے تعلیمی اداروں کی حمایت کر سکتے ہیں۔
- **اساتذہ کے تعلیمی اداروں کے سربراہ:** ۔ ایسے افراد جو اساتذہ کی تعلیم سے متعلق پالیسی میں تبدیلی لانے کے لیے حکومت کو اپنا ہم خیال بنانا چاہتے ہیں اور اداروں میں اساتذہ کے تعلیمی اموری اصلاح کرنا چاہتے ہیں یا اساتذہ کے تعلیمی نظام میں تبدیلی لانے کی حمایت کے ضمن میں اساتذہ کیا یجوکیٹرز کی حوصلہ افزائی کرنے کے لیے ''اندرونی ایڈووکیسی'' کرنا چاہتے ہیں۔
- **اساتذہ کے ایجوکیٹر:** ۔ یہ لوگ اپنے اساتذہ کے تعلیمی اداروں کے ڈائریکٹر صاحبان کو تبدیلی کی ضرورت کے لیے قائل کر سکتے ہیں اور/یا وہ افراد جو حکومتی پالیسی کی سطح پر تبدیلی لانے کے مطالبے میں شامل ہونا چاہتے ہیں۔
- **بین الاقوامی این جی اوز اور ایجنسی (agency) سٹاف:** ۔ ایسے افراد جو اساتذہ کی تعلیمی اصلاحات کے لیے حکومت کو اپنا ہم خیال بنا سکتے ہیں یا تبدیلیاں لانے اور عمل درآمد کرنے میں دیگر اسٹیک ہولڈرز کی مدد کر سکتے ہیں۔
- **اساتذہ اور طالب علم ٹیچرز:** ۔ جو قبل از ملازمت اساتذہ کی تعلیم میں بہتری لانا چاہتے ہیں تاکہ وہ اور ان کے ساتھی مستقبل میں وسیع تر مفاد کے لیے مختلف کلاسوں کو بہتر طور پر تیار کر سکیں۔
- **طلبہ اور ان کی کمیونٹیاں (Communities):** ۔ جو اساتذہ کی تعلیم پر توجہ مرکوز کر سکتے ہیں اور اس طریقے میں بہتری لا سکتے ہیں جس کے ذریعے انھیں تعلیم دی جاتی ہے۔

ایڈووکیسی گائیڈز کو کیسے استعمال کرنا چاہیے؟

کتابچوں کے اس مجموعے کو خیالات ونظریات پر مبنی گائیڈ کے طور پر سمجھنا چاہیے نہ کہ بیانیہ مینول۔ تمام ایڈووکیسی کے حامیوں کو اپنے خصوصی حالات اور ضروریات کے مطابق پیغامات، اہداف اور میڈیا کو سمجھنے کی ضرورت ہے۔

ایڈووکیسی گائیڈز کا ہر ایک کتابچہ یہ بتاتا ہے کہ ایڈووکیسی کے عمل میں کوئی فیصلہ کرتے وقت کہاں پڑھنے والا اپنے حالات اور ماحول پر غور کر سکتا ہے اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کی مفید مشاورت کے ساتھ اپنی تجاویز پیش کر سکتا ہے۔

یہ ایڈووکیسی گائیڈز کس مقصد کے لیے ہے؟

پانچ ایڈووکیسی گائیڈز جس مقصد کے لیے ہیں، وہ درج ذیل ہیں:

☆ **ایڈووکیسی گائیڈ 1: تعارف:**۔ یہ تعارفی گائیڈ ہمہ گیر تعلیم کے مختصر تعارف کے ساتھ شروع ہوتی ہے۔ تاہم قارئین کو ہمہ گیر تعلیم کے بارے میں جاننے کے لیے اس تعارفی گائیڈ کو صرف واحد گائیڈ خیال نہیں کرنا چاہیے۔ یہ توقع کی جاتی ہے کہ ایڈووکیسی کے حامیوں کے پاس یا تو ہمہ گیر تعلیم کا موجودہ علم ہوگا یا پھر وہ اس تصور کے بارے میں جاننے کے لیے معلومات کے دیگر جامع ذرائع سے رجوع کریں گے۔

یہ گائیڈ قبل از ملازمت اساتذہ کی تعلیم کے دوران ہمہ گیر تعلیم سے آگاہی اور اسے سمجھنے کے فوائد بیان کرتی ہے۔ اور یہ ایڈووکیسی کی ایک عملی اور تعارفی گائیڈ بن جاتی ہیں۔

ایڈووکیسی کی دیگر چار گائیڈز قبل از ملازمت اساتذہ کی تعلیم کے چار بنیادی شعبوں میں تبدیلی لانے کے حوالے سے ایڈووکیسی کا جائزہ لیتی ہیں۔

☆ **ایڈووکیسی گائیڈ 2 پالیسی:**۔ ہمہ گیر تعلیم کی موجودہ پالیسیوں کی آگاہی پیدا کرنا اور نظام تعلیم کی مختلف سطحوں پر پالیسیوں میں تبدیلیاں لانا (جیسے وزارت، اساتذہ کے تعلیمی ادارے اور سکول)۔

پالیسی سے مراد بنیادی طور پر تعلیم کے وہ رہنما قوانین، قواعد اور اصول ہوتے ہیں جنھیں قومی سطح پر اساتذہ کے تعلیمی اداروں کے لیے تشکیل دیا جاتا ہے۔ پالیسی ہمہ گیر تعلیم کے مختلف مسائل سے متعلق افراد، طبقات اور اداروں کے طرز عمل کے بارے میں رہنمائی فراہم کرتی ہے۔

☆ **ایڈووکیسی گائیڈ 3: نصاب:**۔ تنظیم یا ادارے کی مجموعی صورت حال کو بدلنا اور اساتذہ کی تعلیم کو ترتیب اور اصول وضوابط میں لانا۔

نصاب سے مراد قبل از ملازمت اساتذہ کے تعلیمی اداروں کا مجموعی تعلیمی کورس ہے۔ نصاب کا کام مخصوص تعلیمی نتائج کے حصول کے مقصد کے تحت تعلیمی تجربات کی تشکیل وترتیب ہے۔ کہ کیا حاصل کیا جائے گا؟ اور کیوں حاصل کیا جائے گا؟ نیز تعلیم کیسے دی جائی گی؟ نصاب معاشرے، سیاست اور سکول اور اساتذہ کے درمیان روابط کی عکاسی کرتا ہے، اس لیے جامع تعلیم کی تیاری میں اساتذہ کی تعلیم کے حوالے سے تعلیم وتدریس کے مجموعی

ڈھانچے پر توجہ ایک مساوی اور غیر امتیازی معاشرے کے قیام کی تشکیل کی خواہش ہے۔

☆ **ایڈووکیسی گائیڈ 4: مواد:**۔ اساتذہ کی تعلیم کے ضمن میں تدریس و تعلیم کی معاونت کے لیے استعمال کیے جانے والے مواد کو بدلنا۔

مواد سے مراد وہ وسائل اور ذرائع (مثلاً درسی کتب) ہیں جنھیں قبل از ملازمت اساتذہ کے تعلیمی اداروں میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اساتذہ کی تعلیم میں بہت سے مواد کو استعمال کیا جاتا ہے جس میں اساتذہ کے ایجوکیٹرز (Educators) مواد کے تدریسی معاون استعمال کرتے ہیں اور طالب علم ٹیچرز بھی اسے تعلیمی معاون کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔

☆ **ایڈووکیسی گائیڈ 5: طریقہ ہائے کار:**۔ تربیت اساتذہ کے تعلیمی اداروں میں تدریسی طریقہ ہائے کار کو بدلنا۔

طریقہ ہائے کار سے مراد تعلیم و تدریس کا نظریہ اور عمل ہے۔ یہ بتاتا ہے کہ تعلیم و تدریس کو کس طرح سمجھا جائے؟ منظّم کیا جائے؟ اور اس کا انعقاد کیا جائے؟ اس لحاظ سے طریقہ ہائے کار تعلیم مجموعی لائحہ عمل یا نقطہ نظر کا نام ہے جو تدریس کے مخصوص طریقوں کی وضاحت کرتا ہے مثلاً تدریس کے ایک جامع طریقہ ہائے کار میں انفرادی اور طلباء پر مرکوز تدریس کے مختلف اور مخصوص طریقے شامل ہوتے ہیں۔

یہ چار ایڈووکیسی گائیڈز تیار کرنے کا بنیادی مقصد درج ذیل ہے:۔

- جامع تعلیم کے مسئلے کو کئی بنیادی چیلنجوں میں تقسیم کرنا۔
- خطے کی وسیع تر صورت حال کا تجزیہ کرنا اور ایسے سوالات تجویز کرنا جو ایڈووکیسی (Advocacy) کے حامیوں کو اپنے مخصوص ماحول کی صورت حال کا جائزہ لینے میں مدد کر سکیں۔ اور
- ایڈووکیسی کے مستقل مقاصد اور پیغامات تجویز کرنا جو ایڈووکیسی کے حامی دینا چاہتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ فیصلہ کرنے کے لیے ایسے اشارات (Indicators) کا تعین کرنا کہ آیا اس مسئلے سے متعلق ایڈووکیسی متاثر کن ہے یا نہیں؟

ہر ایک ایڈووکیسی گائیڈ کے آخر پر دیئے گئے جدول ایڈووکیسی کے پیغامات کا خلاصہ پیش کرتے ہیں اور ہر ایک پیغام کے لیے ممکنہ اہداف تجویز کرتے ہیں۔ پھر قارئین کو یہ بتاتے ہیں کہ وہ ہر ایک ہدف سے متعلق ان پیغامات کو کس طرح دیں، اس کے بارے میں نوٹس تیار کریں (اس تعارفی گائیڈ میں ایڈووکیسی سے متعلق مختصر گائیڈ میں دیئے گئے مشورہ پر عمل کریں)۔

جب ممکن ہوتا ہے تو تصویری کیس اسٹڈیز (Case Studies) فراہم کی جاتی ہیں اور قارئین کی اپنے حالات کی تحقیق کرنے اور ان مقامی کیس اسٹڈیز کی نشاندہی کرنے پر حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔ جنھیں وہ اپنے ایڈووکیسی پیغامات کو تقویت دینے کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔

ہمہ گیر تعلیم کی تعریف

''ہمہ گیر تعلیم ایک مسلسل عمل ہے جس کا مقصد طلبہ اور مختلف طبقات کے تنوع، ضروریات، استعداد کار، خصوصیات اور تعلیمی توقعات کا احترام اور امتیاز کی تمام اقسام کا خاتمہ کرتے ہوئے تمام لوگوں کو معیاری تعلیم فراہم کرنا ہے''۔

تعلیم کی بین الاقوامی کانفرنس کے 48 ویں اجلاس کے نتائج وسفارشات، جینوا، نومبر 2008ء

ہمہ گیر تعلیم پورے نظام تعلیم کو تبدیل کرنے کا ایک جامع عمل ہے جس کے ذریعے تمام طلبہ کی مختلف ضروریات کو ان کے سماجی، معاشی، ثقافتی، لسانی، جسمانی اور دیگر تناظر کا لحاظ رکھے بغیر پورا کیا جاتا ہے۔

ہمہ گیر تعلیم۔ ایک مسلسل عمل

ہمہ گیر تعلیم تبدیلی اور بہتری کا ایک متحرک عمل اور طریقہ کار ہے جس کے ذریعے نظام تعلیم، سکولوں، ان کے منتظمین، اساتذہ میں تبدیلی لائی جاتی ہے اور طلبہ کی تمام تعلیمی ضروریات کو بلا امتیاز پورا کیا جاتا ہے۔ یہ ایک مسلسل عمل ہے نہ کہ مقرر کردہ کوئی ماڈل یا ہدف۔ اسے پہلے سے طے شدہ نظام الاوقات کے مطابق مندرجہ ذیل خصوصی ہدایات کے ذریعے حاصل کیا جاسکتا ہے۔

''ہمہ گیر تعلیم'' ہی تعلیم کے تمام پہلوؤں کا احاطہ کرتی ہے

ہمہ گیر تعلیم ''تعلیم سب کے لیے'' کے مسائل کو حل کرنے اور تمام طلبہ کے تنوع کو خوش آمدید کہنے کے لیے تعلیمی پالیسیوں، اُمور اور ثقافتوں کو تشکیل دیتی ہے۔ یہ ہر ایک بچے، جوان اور بالغ شخص کے تعلیم حاصل کرنے کے حق کو فروغ دینے کی کوشش کرتی ہے۔ ہمہ گیر تعلیم ابتدائی تعلیم سے لے کر اعلیٰ تعلیم تک اور تعلیم مسلسل، تعلیم بالغان، رسمی وغیر رسمی تعلیم سمیت علمی، فنی اور غیر نصابی سرگرمیوں کے طریقوں، سطحوں اور شعبوں سے بھی تعلق رکھتی ہے۔

ہمہ گیر تعلیم رکاوٹوں کو دُور کرتی ہے اور مروّجہ مثبت طریقوں کو بہتر بناتی ہے

ہمہ گیر تعلیم کے نظام کے اندر ایسی رکاوٹوں کی نشاندہی کرنے اور انھیں دُور کرنے کی مسلسل کوشش کی جاتی ہے جو طلبہ کی تعلیم تک رسائی، تعلیمی عمل میں شرکت اور اپنی علمی وسماجی کو استعداد بڑھانے میں رکاوٹ ہوتی ہے۔ ان رکاوٹوں کا تعلق رویے، عمل، وسائل، پالیسیوں، ادارہ جاتی ڈھانچوں، انتظامی طریقہ کار، انفراسٹرکچر، انتظامی ڈھانچہ اور ماحول سے ہوتا ہے۔ ہمہ گیر تعلیم کو پُر اثر بنانے کے لیے سوچ وفکر اور تجربہ کرنے کی صلاحیت کو اجاگر کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس کا مقصد مسائل کا حل ہی نہیں بلکہ تعلیمی اداروں کو اتنا ہمہ گیر بنایا جائے جہاں ہر انفرادی ضرورت کا حامل طالب علم بہترین طریقے سے ہم آہنگ ہوسکے۔

جامع تعلیم کے منشور کو بین الاقوامی حمایت حاصل ہے

جامع تعلیم کے تصور کو عدم امتیاز اور مساوی موقع کی فراہمی کے بنیادی اصولوں سے اجاگر کیا جاتا ہے۔ کئی ایسی بین الاقوامی قراردادیں ہیں جو ان

بنیادی اصولوں کی وضاحت کرتی ہیں۔ انھیں ہمہ گیر تعلیم کی ایڈووکیسی کے لیے استعمال کیا جاتا ہے جیسے میلینم ترقیاتی اہداف اور تعلیم سب کے لیے۔ ان بین الاقوامی قراردادوں میں ہمہ گیر تعلیم کے نظریے اور اہداف کو اجاگر کیا گیا ہے۔ ان تمام قراردادوں کی شقیں ہمہ گیر تعلیم کی اس طرح حمایت کرتی ہیں کہ انھیں حاصل کرنے کے لیے تعلیمی نظام میں طالب علم کی انفرادی ضرورت کو مدنظر رکھا جاتا ہے۔

ہمہ گیر تعلیم رسائی، معیار، تعلیم کے حصول، تکمیل اور کامیابیوں پر زور دیتی ہے

تعلیم تک رسائی اور داخلہ کافی نہیں ہوتا۔ ہمیں اس بات کو یقینی بنانے کی ضرورت ہے کہ طلبہ بہترین ابتدائی اور پرائمری تعلیم کو مکمل کریں اور ثانوی (اور ہائی) درجے اور سطح تک جائیں۔ اس مقصد کے حصول کے لیے ہمیں ان وجوہات کی نشاندہی کی جائے جن کے باعث بچے اپنی تعلیم مکمل نہیں کرپاتے۔ اکثر مالی اور سماجی وجوہات بھی درپیش ہوتی ہیں مثلاً سکول بہت مہنگے ہوتے ہیں اور والدین ان سکول کے اخراجات برداشت نہیں کرسکتے۔ بعض والدین اپنے بچوں کو تعلیم سے اس لیے ہٹا لیتے ہیں کہ بچے ان کے لیے روزی کمانے کا ذریعہ بنیں۔ وہ اس خیال کے حامل ہوتے ہیں کہ برسرروزگار ہونے سے اُن کے بچوں کی شادی کے لیے بہتر مواقع ملیں گے۔

نظام تعلیم میں کچھ عوامل ایسے ہیں جو بچوں کے سکول جانے کے لیے حوصلہ شکنی کا باعث بنتے ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ تربیت اساتذہ کے نصاب میں ہمہ گیر تعلیم اور اس کی مقصدیت کو اس طرح سے باور کرایا جائے کہ اساتذہ وہ تمام مہارتیں سیکھ سکیں جن سے وہ اپنی جماعت میں ہر بچے کی انفرادی ضرورت کو نہ صرف سمجھ سکیں بلکہ اُس کو عملی طور پر وہ سہولتیں فراہم کرنے کی اہلیت بھی رکھتے ہوں۔ ان عوامل میں ناقص معیار تدریس، طلبہ پر توجہ پر مبنی تدریسی طریقہ ہائے کار کی کمی، غیر متعلقہ، تعصب یا عدم رسائی پر مبنی نصاب اور غیر مناسب تدریسی و تعلیمی طریقے، معذوری، صنف، نسل اور زبان کی بنیاد پر امتیاز اور ناخوشگوار ماحول، جائزے کی تنگ نظری اور امتیازی اقسام، تغیر پذیر حکمت عملیوں اور گھر اور سکول کے درمیان تعاون اور ہم آہنگی کی کمی ہے۔ کبھی کبھار سکول کی تعلیم کی مختلف سطحوں (مثلاً پری پرائمری اور پرائمری تعلیم، پرائمری اور ثانوی تعلیم، ثانوی اور مزید اعلیٰ تعلیم کے درمیان) اور مختلف پروگرام کی اقسام (جیسے رسمی وغیر رسمی تعلیم، تکنیکی وفنی تربیتی سکول اور عمومی تعلیمی سکول) کے درمیان رابطے کا فقدان بھی ہوتا ہے۔

ہمہ گیر تعلیم اساتذہ کو تعلیم و معاونت فراہم کرنے کے طریقے پر غور وخوض کرنے کا تقاضا کرتی ہے

اساتذہ ہمہ گیر تعلیم کو عام رائج کرنے کے لیے کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔ اساتذہ کی تربیت کا موجودہ نصاب اُستاد پر مبنی طریقہ کار پر مشتمل ہے۔ اس لیے یہ ضروری ہے کہ اساتذہ کی تعلیم انھیں زیادہ جامع بنائے۔ نہ صرف انھیں ہمہ گیر تعلیم کے نظریہ سے متعارف کرائے بلکہ انھیں حسب ذیل عملی مہارتیں بھی سکھائے تاکہ وہ رسائی، شرکت اور تعلیم کی راہ میں حائل رکاوٹوں کی نشاندہی کرسکیں، غور وفکر کے حامل، تنقیدی سوچ رکھنے والے اور مسائل کا حل کرنے والے استاد بن سکیں اور امتیاز کا بھرپور مقابلہ کرسکیں۔ اساتذہ کو ہمہ گیر تعلیم دینے سے مراد طلبہ و اساتذہ کے کردار، رویے اور استعداد کار کی تشکیل نو کرنا ہے تاکہ انھیں اپنے تدریسی طریقوں کو وسعت دینے، اساتذہ و طلبہ کے تعلقات کو از سر نو ترتیب دینے اور اساتذہ کو نصاب کے شریک تیارکنندہ کی حیثیت سے بااختیار بنانے کے لیے تیار کیا جاسکے۔

جامع تعلیم تمام تعلیمی اسٹیک ہولڈرز (Stakeholders) کی موثر شمولیت کا تقاضا کرتی ہے

ہمہ گیر تعلیم کی تیاری میں بچے، والدین اور خاندان، نگہداشت کرنے والے، اساتذہ، کمیونٹی کے لوگ، اقلیتی طبقات کے نمائندے، سول سوسائٹی،

حکومت اور نجی شعبے کے اسٹیک ہولڈرز ایک اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ہمہ گیر تعلیم سے متعلق ان کے منفرد خیالات اور سفارشات کو اہم مقام دینا چاہیے۔ اساتذہ کی تعلیم کی تیاری کے سلسلے میں ہمہ گیر تعلیم کے اساتذہ کی تربیت میں اس امر کو یقینی بنایا جائے کہ اساتذہ تمام افراد کی ضروریات کو سمجھنے کے اہل ہوں۔ اسٹیک ہولڈرز (Stakeholders) سے اساتذہ کی تعلیم کے نئے پہلوؤں اور جہتوں کے بارے میں مشاورت کرنی چاہیے۔ انھیں اساتذہ کی تعلیم میں تبدیلیاں لانے کے مواقع فراہم کرنے چاہئیں اور مشق پر مبنی تعلیمی سرگرمیوں میں شامل کرنا چاہیے۔ شمولیت کی ایسی اقسام کو بامعنی اور موثر بنانے کے لیے انھیں قابل عمل پالیسی لائحہ عمل کی معاونت بھی حاصل ہونی چاہیے۔

ہمہ گیر تعلیم کو قبل از ملازمت اساتذہ کی تعلیم میں مرکزی اہمیت دینے کے فوائد

اس حقیقت کو واضح طور پر تسلیم کیا جاتا ہے کہ ہمہ گیر تعلیم کے سماجی اور سیاسی فوائد کے ساتھ ساتھ معاشی فوائد بھی ہیں۔ ایسے فوائد جامع، مربوط اور مساوی معاشروں کو تشکیل دینے اور انھیں برقرار رکھنے میں مدد دیتے ہیں یعنی ہمہ گیر تدریس تمام بچوں، نوجوانوں اور بالغوں کے لیے ایسے فوائد کے بھرپور حصول کے لیے ضروری ہے۔

ہمہ گیر تعلیم اساتذہ اور تعلیم کے دیگر اسٹیک ہولڈرز کے لیے بہت مفید ہے کیونکہ یہ معیاری ''تعلیم سب کے لیے'' کو یقینی بنانے کے بنیادی اشارات (Indicators) یعنی موجودگی، شرکت اور کامیابی کا احاطہ کرتی ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ ہمہ گیر تعلیم کو سمجھ کر سنجیدگی سے لیا جائے اور قبل از ملازمت تربیت اساتذہ کے نصاب شامل کیا جائے۔ یہ بھی ضروری ہے کہ کمرہ جماعت میں اساتذہ تنوع کو خوش آمدید کہیں، سب لوگوں کو اعلیٰ معیاری تدریس دیں اور ایسے بہت سے سماجی اور تعلیمی مسائل کو حل کر سکیں جو کمرہ جماعت، سکولوں اور کمیونٹیوں میں موجود ہوتے ہیں۔

ہمہ گیر تعلیم سب لوگوں کے لیے بامعنی تدریس اور تعلیم کی حمایت کرتی ہے۔ مختلف ثقافتی حالات میں طلبہ کی متنوع ضروریات کو پورا کرنے کے لیے اساتذہ کی استعداد کار کو فروغ دیتی ہے۔ طلبہ کے تنوع کو ایک مسئلے کے بجائے ایک قوت کے طور پر تسلیم کرنے اور اُن کو جانچنے کے لیے اساتذہ کی حوصلہ افزائی بھی کرتی ہے۔ یہ اساتذہ کو ایسا نصاب اور تدریسی طریقے اختیار کرنے کے لیے بااختیار بناتی ہے جو مخصوص حالات کے لیے موزوں ہوں اور طلبہ کی ضروریات کو پورا کرلیں۔ مزید برآں ہمہ گیر تعلیم اساتذہ کے اطمینان بخش کام اور پیشہ ورانہ استعداد کے لیے ثقافت کو سمجھنے کے لیے کام کرتی ہے۔ اس حوالے سے ہمہ گیر تعلیم زندگی بھر کی تعلیم اور ترقی کے عمل کا ایک اہم حصہ ہوتی ہے۔

ہمہ گیر تعلیم اکثر قبل از ملازمت اساتذہ کی تعلیم کے بجائے حاضر سروس اساتذہ کی تربیت پر زیادہ توجہ دیتی ہے۔ اساتذہ کی تعلیم و تربیت کا رائج الوقت نصاب ہمہ گیر تعلیم کی صحیح نمائندگی کرنے سے قاصر ہے۔ یہ ان اساتذہ کے لیے تو مناسب ہے جو تدریس کے شعبے میں پہلے ہی سے کام کر رہے ہیں۔ لیکن تدریس کے وہ طالب علم جو شعبۂ تدریس میں بحیثیت اُستاد کام کرنے کی تربیت حاصل کر رہے ہیں، ان کے لیے ہمہ گیر تعلیم کی اہمیت کو مزید اثر انگیز بنانے کی ضرورت ہے۔ اس بات کا انکشاف اساتذہ کی تعلیمی مواد سے متعلق مندرجہ ذیل تحقیقی نتائج سے ہوتا ہے:۔

''۔۔۔۔۔ ہمہ گیر تعلیم سے متعلق تربیتی مواد ان اساتذہ کے لیے تو مفید ہے جو شعبہ تدریس میں پہلے ہی سے کام کر رہے ہیں۔۔۔۔۔ لیکن یہ نصاب قبل از ملازمت اساتذہ کو ہمہ گیر تعلیم کا تصور اور عملی تربیت دینے کے لیے صحیح نمائندگی نہیں کر رہا۔۔۔۔۔''۔ (یوتھ وڈیسی گارڈ 2008 صفحہ 9)۔

حاضر سروس اساتذہ کی تعلیم سے ہمہ گیر تعلیم اوراس کے طریقے وضع کرنے کے اہم مواقع ملتے ہیں۔ بلاشبہ ہمہ گیر تعلیم کی توجہ حاضر سروس اساتذہ کی تعلیم پر ہونی چاہیے، نہ صرف اس لیے کہ اساتذہ کے جامع طریقوں کو پیشہ ورانہ معاونت ملتی ہے بلکہ اس لیے بھی کہ کئی موجودہ اساتذہ کو ہمہ گیر تعلیم کا بہت کم علم اور تجربہ ہوتا ہے۔

تاہم ہمہ گیر تعلیم کو قبل از ملازمت اساتذہ کی تعلیم میں جامع طور پر شامل کرنے کے کئی اہم فوائد بھی حاصل ہوتے ہیں مثلاً:

- ہمہ گیر تعلیم کو قبل از ملازمت اور حاضر سروس اساتذہ کی تعلیم کے مابین ضروری تعلق کو بہتر طور پر متوازن اور مستحکم بنانے کے لیے لائحہ عمل کے طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے۔

- ہمہ گیر تعلیم کے بارے میں اساتذہ کو اپنا کام شروع کرنے سے قبل تعلیم دینا ایک کم خرچ اور موثر طریقہ ہے۔ اساتذہ کے رویوں/طریقوں میں تبدیلی لانے کے بجائے ان کی نصاب میں شمولیت سے اساتذہ کی تربیت ہی ان خطوط پر ہوگی جو عملی طور پر ہمہ گیر تعلیم کو اپنا سکیں گے۔ تاہم حاضر سروس اساتذہ کی ہمہ گیر تعلیم اساتذہ کے علم، تجربات کے تبادلے، ساری زندگی سیکھنے والے کی حیثیت سے اساتذہ کی قدر و قیمت کو تازہ ترین بنانے یا اس میں اضافہ کرنے کے لیے ضروری ہوتی ہے۔

- ہمہ گیر تعلیم کے لیے قبل از ملازمت اساتذہ کی تعلیم اس امکان میں اضافہ کرتی ہے کہ سکول اور کلاس رومز کی کثیر تعداد اور زیادہ جامع صورت اختیار کرے گی کیونکہ اساتذہ کی ایک مؤثر تعداد ہمہ گیر تعلیم کے لیے تیار ہو جائے گی (قبل از ملازمت اساتذہ کی تعلیم میں حاضر سروس اساتذہ کی تعلیم کی نسبت زیادہ گہرائی کے ساتھ زیادہ سے زیادہ طلبہ اساتذہ تک رسائی حاصل کرنے کی استعداد ہوتی ہے)۔

- اگر اساتذہ اپنی تعلیم کے آغاز پر ہی ہمہ گیر تعلیم سے آگاہ ہو جاتے ہیں تو ایک اچھے استاد کی حیثیت سے اسے اضافی بوجھ نہ سمجھتے ہوئے اپنے بنیادی فرائض میں شامل کر دیتے ہیں۔

- مستقبل کے سکول قائدین (اساتذہ) کو ہمہ گیر تعلیم دینے سے طویل المدت فوائد حاصل ہوتے ہیں کیونکہ اس طرح ہمہ گیر تعلیم سکولوں اور معاشروں میں کافی حد تک اپنی قدر و قیمت بنا لیتی ہیں اور اس نظام کا حصہ بن کر فروغ پا جاتی ہے۔

ایڈووکیسی (Advocacy) کیا ہے؟

''ایڈووکیسی مختلف جگہوں، نظریات اور دلچسپیوں کے حامل افراد کو ایک جگہ لے آتی ہے جنھیں تقسیم در تقسیم کیا جاتا ہے اور ان پر گلوبل آرڈر چلایا جاتا ہے''۔

ایڈووکیسی ''منظم سرگرمیوں کا ایک ایسا مجموعہ ہے جو حکومتوں، بین الاقوامی اداروں، نجی شعبے اور سول سوسائٹی کی پالیسیوں اور اقدامات پر اثر انداز ہونے والے عوامل کے لیے تیار کیا گیا ہے تاکہ بچوں کی زندگیوں میں مثبت تبدیلیاں لائی جا سکیں''۔

اس حوالے سے ہم ایڈووکیسی کی مزید وضاحت یوں کر سکتے ہیں کہ:۔

- وہ لوگ جو فیصلے کرتے ہیں، اُن پر اثر انداز ہونے کا ایک فکر انگیز عمل ہے۔
- کسی مقصد کی حمایت میں شواہد جمع کرنا اور دوسروں کو اس مقصد کی حمایت کے لیے شامل کرنا۔
- فیصلہ سازوں اور عوام میں آ گاہی پیدا کرنے کی کوشش کرنا تا کہ پالیسی اور رویہ کی تبدیلی سے ایک دوسرے کو تقویت حاصل ہو۔
- ایک طریقہ جو ترقی، اصلاحات یا پالیسیوں کے عمل درآمد کو تیز تر کرنے میں ہماری مدد کرتا ہے۔
- مسائل کے حل یا تبدیلیاں لانے کے لیے پروگرام کی حکمت عملیوں کی حمایت اور اضافہ کرنے کا طریقہ ہے۔

ایڈووکیسی کے بنیادی اُصول

ایڈووکیسی تغیر پذیر ہوتی ہے

ایڈووکیسی کسی خاص ماحول یا مخصوص اسٹیک ہولڈرز (Stakeholders) میں واضح اور خصوصی تبدیلیاں لانے کی کوشش کرتی ہے۔ یہ کسی غیر پسندیدہ صورت حال کی شکایت کرنے کا عمل نہیں ہوتا بلکہ یہ آ گاہی پیدا کرتی ہے کہ یہ صورت حال کیسے اور کیوں غیر منصفانہ اور نا قابل قبول ہے اور ایسی مثبت اور واضح تبدیلیوں کے بارے میں بتایا جاتا ہے جو صورت حال کو منصفانہ اور قابل قبول بناتی ہیں۔

ایڈووکیسی تعمیری انداز میں ان لوگوں کو شامل کرتی ہے جن پر ہم اثر انداز ہونے کی کوشش کرتے ہیں

چونکہ ایڈووکیسی مسائل کے بارے میں آواز اٹھانے کی بجائے تبدیلیاں لانے کی کوشش کرتی ہے، اس لیے ان لوگوں کے ساتھ مثبت تعلقات استوار کرنے کی ضرورت ہے جو ہماری پسندیدہ تبدیلیاں لانے کا اختیار رکھتے ہیں۔ ایڈووکیسی مطالبات کرنے کی بجائے سفارت کاری اور مذاکرات کے اصولوں پر گامزن ہوتی ہے اور مکالمے میں شریک ہوتی ہے۔ موثر ایڈووکیسی مثبت چیزوں کے ساتھ ساتھ مسائل اجاگر کرنے پر زور دیتی ہے اور جب فیصلہ سازوں کے ساتھ مصروف عمل ہوتی ہے تو تعمیری انداز اپنانے کی کوشش کرتی ہے۔ ایڈووکیسی کے حامل افراد کو بہتر عمل اور ممکنہ طریقے بتانے چاہئیں تا کہ وہ اسے اچھے طریقے سے بروئے کار لا سکیں۔

ایڈووکیسی شواہد پر مبنی ہوتی ہے

ہم ایک نا قابل قبول صورت کی وضاحت نہیں کرتے اور توقع رکھتے ہیں کہ تبدیلی کے لیے ہمارے مطالبات پر سنجیدگی سے غور کیا جائے۔ ایسا اس وقت تک نہیں ہو سکتا جب تک ہمارے پاس یہ بتانے کے لیے واضح شواہد نہ ہوں کہ مذکورہ صورت ہمارے تجزیے کے مطابق کیسے اور کیوں نا قابل قبول ہے۔ مثال کے طور پر اگر ہم یہ نکتہ اٹھانا چاہتے ہیں کہ اساتذہ اپنے طلبہ کی مختلف ضرورتوں کو پورا کرنے کے لیے فی الوقت نامناسب تعلیم حاصل کر رہے ہیں، اس لیے انھیں ہمہ گیر تعلیم کے بہتر پروگرام اور کورسز کرنے چاہئیں تو ہمارے پاس یہ بتانے کے لیے ٹھوس ثبوت ہونے چاہئیں کہ موجودہ تربیت کیسی ہے اور یہ اساتذہ کو وہ مہارتیں اور علم فراہم نہیں کر رہی جس کی انھیں ضرورت ہے۔ اس مقصد کے لیے بہتر عمل کی ایسی مثالیں اکٹھی کرنی چاہیے جنھیں ایڈووکیسی کے پیغامات کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہو۔

ایڈووکیسی شراکتوں پر قائم ہوتی ہے

اکثر صورتوں میں اپنے حقوق کی بات کرنے والے کسی ایک شخص کے پاس کوئی بڑی تبدیلی کا اختیار اور طاقت نہیں ہوتی۔ اس لیے ایڈووکیسی کا عمل باہمی تعاون واشتراک پر مبنی ہوتا ہے اور اس میں شراکت داروں کو شامل کیا جاتا ہے مثلاً لوگ تبدیلی کے مطالبے کے لیے ایک گروپ کی حیثیت سے اکٹھے ہو سکتے ہیں۔ تنظیمیں ایک کنسورشیم یا نیٹ ورک کی شکل میں اکٹھے ہو کر فیصلہ سازوں کے ساتھ ہونے والی بات چیت میں شواہد پر مبنی اپنی آراء پیش کر سکتی ہیں۔ تعاون واشتراک نہ صرف ایڈووکیسی کے حامی لوگوں کی مجموعی آواز کو بڑھاتا ہے بلکہ یہ موثر اور مستقل پیغامات کو یقینی بنانے کے لیے بھی اہم ہوتا ہے۔ ایڈووکیسی کی شراکت داریاں اس امر کو یقینی بناتی ہیں کہ تبدیلی کے مطالبات کو کثیر/متضاد پیغامات سے متاثر نہ کیا جائے کیونکہ ان سے فیصلہ سازوں کے لیے الجھن پیدا ہو جاتی ہے یا انھیں ایڈووکیسی کے حامیوں کو نظر انداز کرنے کے لیے بہانہ مل جاتا ہے۔ تعاون واشتراک اس امر کو بھی یقینی بناتا ہے کہ جب ایڈووکیسی کے مقاصد، سرگرمیوں اور پیغامات کو تیار کیا جائے تو اسٹیک ہولڈرز کے نظریات پر بھی غور کیا جائے۔

موثر ایڈووکیسی کی خصوصیات

عام طور پر ایڈووکیسی اس وقت کامیاب ہوتی ہے جب:۔

- یہ نظریاتی، عملی اور معاشرتی ضرورت کے مطابق ہو۔
- یہ کسی مخصوص تناظر میں موجود رکاوٹوں کی ترجمانی کرتی ہو۔
- مزاحمتوں کا ان کے تناظر میں جائزہ لیا جائے۔
- قلیل المدت اور طویل المدت اہداف فکر انگیز اور منظّم ہوں۔
- مفروضوں اور عام تصورات کی بجائے حقائق اور شواہد پر مشتمل ہو۔
- مسائل اور مطلوبہ تبدیلیوں کو اجاگر کرنے کے لیے کیس اسٹڈیز (Case Studies) کو استعمال کیا جائے۔
- نظریاتی دلائل کو تقویت دینے کے لیے عملی تجربات اور پروگراموں کے اسٹیک ہولڈرز سے رابطہ بھی ہو۔
- جس گروپ (طبقہ) کے لیے تبدیلی درکار ہو، وہ اس عمل میں ایک سرگرم کردار ادا کرے۔
- ایڈووکیسی کرنے والے گروپ یا تنظیم قابل بھروسہ معلومات کی فراہمی کے لیے اچھی شہرت کے حامل ہوں۔

بلاواسطہ، بالواسطہ اور صلاحیت سازی کی ایڈووکیسی

ایڈووکیسی کی مختلف اقسام ہوتی ہیں جیسے:۔

☆ **بلاواسطہ ایڈووکیسی:۔** میں ایسے اقدامات شامل ہوتے ہیں جن کے ذریعے ایڈووکیسی کے حامل لوگ فیصلہ سازوں سے براہ راست بات چیت کرتے ہیں۔ ہمہ گیر تعلیم سے اساتذہ کو روشناس کرانے کے لیے اس ایڈووکیسی میں ایڈووکیسی کے حامی، تعلیم کے وزراء، ڈائریکٹرز اور اساتذہ کے تعلیمی اداروں کے نصاب تیار کنندگان سے براہ راست مذاکرات کرتے ہیں۔

☆ **بالواسطہ ایڈووکیسی:۔** میں ایسے اقدامات شامل ہوتے ہیں جو فیصلہ سازوں پر دباؤ ڈالتے ہیں جیسے کسی مہم کو چلانا یا میڈیا کو استعمال کرنا۔ اساتذہ کو جامع تعلیم دینے کے لیے اس ایڈووکیسی میں اساتذہ کی تعلیم کے تمام اداروں میں معلوماتی مہم چلانا یا اخبارات میں مضامین شائع کرنا ہوتا ہے جن میں

اساتذہ کی تعلیم کی موجودہ صورت حال اور اسے کیسے/کیوں بہتر بنایا جاسکتا ہے، اس کے متعلق اظہار خیال کیا جاتا ہے۔

☆ **صلاحیت سازی کی ایڈووکیسی:**۔ سول سوسائٹی کی حمایت کرتی ہے اور لوگوں کی مہارتوں اور اعتماد کو فروغ دیتی ہے تاکہ وہ خود تبدیلی کے وکیل بنیں۔ اساتذہ کو ہمہ گیر تعلیم سے متعارف کرانے کے لیے اس ایڈووکیسی میں اساتذہ اور طلبہ کی تنظیموں، کمیونٹی کی تنظیموں، خواتین اور والدین کے گروپس، سکول کی انتظامی کمیٹیوں، غیر سرکاری تنظیموں (این جی اوز) وغیرہ کی صلاحیت سازی کی جاتی ہے تاکہ یہ سب اساتذہ کی تعلیم (اداروں کے ذریعے قبل از ملازمت کی سطح پر اور اپنے مقامی سکول کے ذریعے حاضر سروس سطح پر) میں شامل ہوسکیں۔ اس شرکت سے اساتذہ کے تربیتی نصاب میں ہمہ گیر تعلیم کے اضافے کے نظریے کو تقویت ملتی ہے۔

مخصوص ماحول میں ایڈووکیسی کرنے کے لیے کون سب سے بہتر ہوتا ہے؟

ایڈووکیسی کا عمل سب سے پہلے آپ کی اپنی ذات سے شروع ہوتا ہے۔ اس حوالے سے آپ اپنے اور اپنے عمل کے بارے میں غور کرتے ہیں۔ اس غور وفکر کے لیے آپ اپنے سے مندرجہ ذیل سوالات کر سکتے ہیں:

- آپ ہمہ گیر تعلیم کے فروغ کے لیے کیا کردار ادا کرتے ہیں اور کہاں، کیسے، کس کے ساتھ ایڈووکیسی کر سکتے ہیں؟
- آپ جن گروپس کی نمائندگی کرتے ہیں، ان کے لیے تعلیم کے کون سے مسائل/ پیغامات سب سے زیادہ اہم ہیں؟ یہ آپ یا آپ کے حالات کے لیے کیوں اہم ہیں؟ ان میں سے ایڈووکیسی کی ترجیحات کون سی ہیں؟
- آپ ایڈووکیسی کے لیے کن لوگوں/گروپس کی معاونت حاصل کر سکتے ہیں۔
- آپ کے پاس اپنی ایڈووکیسی کے مقاصد کے لیے کون سے طریقے، وسائل اور مواقع موجود ہیں؟

ہم جیسا کہ پہلے بتا چکے ہیں کہ ایڈووکیسی اکثر اسی وقت کامیاب ہوتی ہے جب یہ ایسے گروپس یا تنظیموں کی طرف سے کی جائے جو کسی خاص مسئلے سے متعلق معلومات فراہم کرنے یا پروگرام کے اقدام اٹھانے کے حوالے سے اچھی شہرت رکھتے ہیں۔ لیکن اس کا ہرگز یہ مطلب نہیں کہ ایڈووکیسی صرف اس شعبے میں کام کرنے والے پیشہ ورانہ افراد ہی کر سکتے ہیں۔ اساتذہ کی تعلیم سے متعلق ایڈووکیسی ہر شخص کر سکتا ہے جیسے سکول کے طلبہ، اساتذہ اور والدین، غیر سرکاری تنظیمیں، کمیونٹی کے گروپس اور بین الاقوامی مہم چلانے والے گروپس ڈونرز (ایسے ممالک جہاں اساتذہ کی تعلیم کے لیے بیرونی امداد کی جاتی ہے) اور حتیٰ کہ تعلیم کے اعلیٰ عہدیدار بھی ایڈووکیسی کر سکتے ہیں۔

کامیاب ایڈووکیسی کے لیے مختلف لوگوں کی متوازن کوششیں درکار ہوتی ہیں جن میں درج ذیل لوگ بھی شامل ہیں:

- **مسائل کا پہلی بار تجربات کرنے والے لوگوں کو بدلنے کی ضرورت ہے** (مثلاً ناقص معیار، امتیازی تدریسی طریقوں سے متاثرہ طلبہ اور ان کے والدین جو مقامی سکول کی تدریس سے مطمئن نہیں ہوتے نیز ایسے اساتذہ جو یہ محسوس کرتے ہین کہ وہ ایسے مسائل سے نمٹنے کے لیے مناسب طور پر تیار نہیں جن کا وہ مختلف طلبہ اور تعلیمی ضروریات کا سکولوں میں سامنے کریں گے)۔

- **جولوگ ان مسائل کا پیشہ ورانہ تجربہ رکھتے ہیں** اوران مسائل پر قابو پانے کا مثالی تجربہ بھی رکھتے ہیں (مثلاً اساتذہ کے ایجوکیٹرز، یا تعلیمی ماہرین جو پہلے ہی اساتذہ کو جامع تعلیم کی تربیت دیتے ہیں اور ایسے اساتذہ جو پہلے ہی جامع طریقوں پر عمل درآمد کر رہے ہیں)۔

- **ایڈووکیسی اور ابلاغیات کا تجربہ رکھنے والے لوگ** (یعنی غیر سرکاری تنظیمیں جو ملک یا کمیونٹی میں تعلیم اور مساوات کے مسائل پر کام کرتی ہیں)۔

ایڈووکیسی کے اہداف کون لوگ اور ادارے ہوتے ہیں؟

ایڈووکیسی کے مختلف اہداف ہو سکتے ہیں۔ اس کا دارومدار ان مسائل پر ہوتا ہے جن کو بدلنے کی منصوبہ بندی کی جا رہی ہو۔ ایڈووکیسی کے مقاصد کا تعین سماجی و سیاسی ماحول کے مطابق ہونا چاہیے۔ اس کے لیے حقیقت پسند ہونا چاہیے۔

عام طور پر ایڈووکیسی کا مقصد قبل از ملازمت اساتذہ کی تعلیم و تربیت کو ہمہ گیر تعلیم کے لیے مناسب بنانا ہے تاکہ وہ مندرجہ ذیل کو اہداف بنا سکیں:۔

- وزارت تعلیم کا عملہ اور دیگر کوئی اتھارٹی جو قومی سطح کی پالیسی بناتی ہے اور اساتذہ کی تعلیم یا اساتذہ کی تعلیم کے نصاب کی مالیات کا فیصلہ کرتی ہے۔
- علاقائی/ضلعی/مقامی سطح کا تعلیمی عملہ جو اس علاقے میں اساتذہ کی تعلیم کے متعلقہ فیصلہ کرتا ہے۔
- یونیورسٹی کے اساتذہ اور نصاب تیار کرنے والی کمیٹی کے ارکان جو اساتذہ کا تعلیمی نصاب مرتب کرتے ہیں۔
- اساتذہ کے تعلیمی اداروں کے سربراہ جو ادارے کی پالیسی بناتے یا تبدیل کرتے ہیں۔
- اساتذہ کے تعلیمی اداروں کے ایجوکیٹرز (Educators) کو ہمہ گیر تعلیم میں شامل کریں۔
- سرکاری و غیر سرکاری ادارے جو اساتذہ کی تعلیم و تربیت میں مالی و تکنیکی معاونت کرتے ہیں۔
- ہیڈ ٹیچر اور دیگر اساتذہ جو (a) قبل از ملازمت اساتذہ کی تعلیم (بعد از اں پیشہ ورانہ ترقی) کے حصے کے طور پر عملی اور سکول پر مبنی تعلیم کے فروغ میں بھرپور کردار ادا کرتے ہیں اور (b) قبل از ملازمت اساتذہ کی تعلیم و تربیت کی بہتری کے لیے کام کرتے ہیں۔
- سکول کی انتظامی کمیٹی/بورڈ کے ارکان جو (a) قبل از ملازمت اساتذہ کی تعلیم کی معاونت کر سکیں اور (b) قبل از ملازمت اساتذہ کی تعلیم میں بہتری کے لیے تجاویز دیتے ہیں تاکہ سکولوں میں آنے والے نئے اساتذہ بہتر طور پر تیار ہو کر آئیں۔
- طالب علم اساتذہ جو نئے چیلنجز/مسائل کا سامنا کرنے کے لیے تیار ہوتے ہیں۔

ہمیں ایڈووکیسی کیسے کرنی چاہیے؟

کسی بھی پراجیکٹ / پروگرام کی طرح ایڈووکیسی کے لیے بھی منصوبہ بندی اور تیاری کرنے کی ضرورت ہوتی ہے کیونکہ یہ ناممکن ہے کہ پہلی ہی کوشش میں آپ اپنی ایڈووکیسی کے مقاصد حاصل کرلیں تو آپ کو اپنی ایڈووکیسی کی بنیاد فکری / انعکاسی دورانیے پر رکھنا ہوگی۔ اس دورانیے کا آغاز صورت حال کے تجزیے، مسائل کی سمجھ بوجھ شواہد اکٹھے کرنے اور اسٹیک ہولڈرز سے مشاورت کے ساتھ ہوتا ہے۔ اس کے بعد تجزیہ کا دور آتا ہے جس میں ایڈووکیسی کے مقاصد، ابدائی سامعین، پیغامات اور میڈیا کے نظام الاوقات کے بارے میں فیصلے کیے جاتے ہیں۔ پھر ایڈووکیسی کے اقدامات رونما ہوتے ہیں جس کے بعد جو کچھ ہوا ہے، اس پر غور کرنا ضروری ہوتا ہے اور ایڈووکیسی کی منصوبہ بندی اور اقدام سے پہلے صورت حال / مسائل میں ہونے والی کسی بھی تبدیلی کا جائزہ لیا جاتا ہے۔

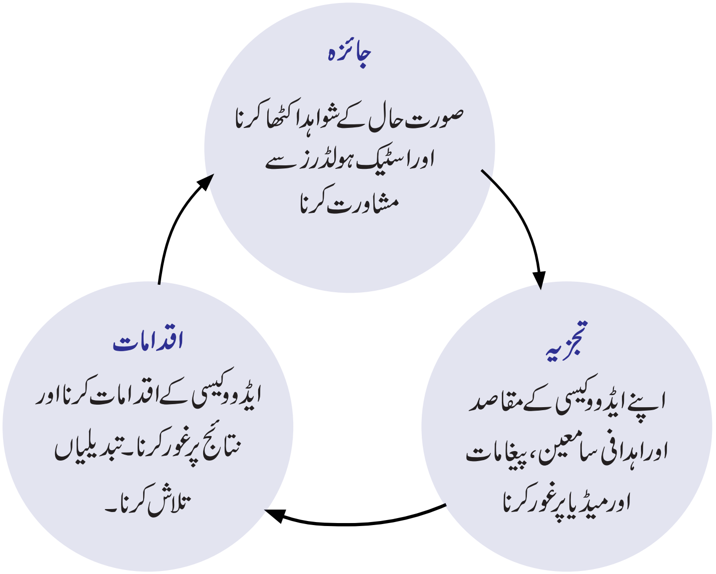

صورت حال کا تجزیہ

یہ گائیڈ صورت حال کے تجزیے پر تفصیلات فراہم نہیں کرے گی۔ تاہم اساتذہ کو ہمہ گیر تعلیم کے لیے کس حد تک تیار کیا گیا ہے، اس صورت حال کا جائزہ لینے کے لیے مندرجہ ذیل اُمور کو جمع کرنا ضروری ہے:۔

- معیاری اور مقداری ڈیٹا (مثلاً انٹرویو، فوکس گروپ کے بحث ومباحثے اور شراکتی تحقیقی طریقے استعمال کرکے ڈرامہ، آرٹ، فوٹوگرافی، نقشہ کاری کرنا اور مقداری طریقے جیسے اسٹیک ہولڈرز کے سوال نامے یا ادارہ جاتی سروے استعمال کرنا)۔
- مختلف اسٹیک ہولڈرز کے تناظر بشمول مسائل سے متاثرہ افراد کی آواز پر مبنی معلومات۔
- کیس اسٹڈیز (مسئلہ، اقدام کی مثالیں اور مطلوبہ نتائج دکھانا)۔
- متعلقہ پالیسی اور قانون سازی کے متعلق معلومات، اور
- اسی قسم یا ایسے مسائل پر سابقہ / موجودہ ایڈووکیسی کام کے بارے میں معلومات۔

آپ جب اپنی ایڈووکیسی کے کام کی تیاری کریں تو ان سوالات کی تحقیق کریں جو حالات کے مطابق مختلف ہوں لیکن ان میں درج ذیل سوالات شامل

ہو سکتے ہیں:۔

- کیا ہمہ گیر تعلیم کی استعداد کو اساتذہ کے پیشہ ورانہ قومی معیارات کا حصہ تسلیم کیا گیا ہے؟ آیا اساتذہ کی پالیسیز اساتذہ سے اس امر کا تقاضا کرتی ہیں کہ وہ ہمہ گیر تعلیم کے استعداد کو فروغ دیں؟
- کتنے اساتذہ فی الوقت ہمہ گیر تعلیم کے نظریہ اور عمل کے بارے میں قبل از ملازمت اساتذہ کی تعلیم حاصل کر رہے ہیں؟ کتنے اساتذہ دوران سروس کورسز کے ذریعے ہمہ گیر تعلیم کی تربیت حاصل کر رہے ہیں؟
- اساتذہ کے ایجوکیٹرز اور طالب علم اساتذہ کی تعداد میں کتنا تنوع پایا جاتا ہے؟ (صنف، نسل، معذوری وغیرہ کے حوالے سے)۔
- اساتذہ کی تعلیم کی نوعیت کیا ہے؟ مختصر کورسز ہیں یا یونیورسٹی کے مکمل ماڈیولز ہیں؟ لازمی ہیں یا اختیاری؟
- کیا اساتذہ اور اساتذہ کے ایجوکیٹرز کے تنوع کا احاطہ کیا جاتا ہے؟
- طالب علم اساتذہ کی تعلیمی اور عملی تربیت کا کیا تناسب ہے؟
- کیا ہمہ گیر تعلیم سے متعلق کامیاب اساتذہ کی مثالیں موجود ہیں جن سے آپ سیکھ سکتے ہیں؟
- کیا ایسے اساتذہ، سکول یا دارے ہیں جو اساتذہ کے لیے ہمہ گیر تعلیم کی تربیت سے متعلق ایڈووکیسی کی حمایت کرنے پر رضامند ہوں اور ایڈووکیسی مہم میں مثالی نمونے ہوں۔
- طلبہ اور والدین متعلقہ اساتذہ/تدریس کے بارے میں کیا سوچتے ہیں اور کن تبدیلیوں کے بارے میں سوچتے ہیں تا کہ اساتذہ مختلف طلبہ کی ضروریات کے مطابق تیار ہوں؟
- اساتذہ کے ایجوکیٹرز کیسے تیار ہوں اور انھیں اپنے طلبہ کے ساتھ موثر طور پر کام کرنے کے لیے کیسی معاونت دی جائے؟

تجزیہ

اس مرحلے پر ایڈووکیسی کے مقاصد کا تعین کیا جاتا ہے۔ مختصر المدت اور طویل المدت مقاصد کی سیریز بھی ہو سکتی ہے جو آپ کی اپنے حتمی مقاصد حاصل کرنے میں مددگار ہوں۔ جب مقاصد کی ترجیحات کا تعین کریں تو یہ ضروری ہے کہ مختلف اسٹیک ہولڈرز کے خیالات پر غور کیا جائے کیونکہ لوگوں کی تبدیلیوں اور ان کی اہمیت سے متعلق مختلف رائے ہوتی ہے۔ اس مرحلے پر آپ ایڈووکیسی کے اقدام کی منصوبہ بندی بھی کریں۔۔۔ ایک طریقہ کار جسے شراکتی ہونا چاہیے۔ ایڈووکیسی کی منصوبہ بندی میں مختلف لوگوں کو شامل کر کے آپ اس طریقہ کار کی ملکیت کے احساس میں اضافہ کریں گے اور ایڈووکیسی کے اقدام کرنے کے لیے اور زیادہ لوگوں کی مہارتوں، تجربات اور وقت تک رسائی حاصل کریں گے۔

اقدام

چونکہ ایڈووکیسی کے اقدام کا انحصار حالات، مقاصد، ایڈووکیسی کے حامیوں کی مہارتوں/تجربات پر ہوتا ہے۔ اس لیے ہم آپ کو حتمی طور پر یہ نہیں بتا سکتے کہ اساتذہ کی ہمہ گیر تعلیم سے متعلق تربیت میں ایڈووکیسی کے لیے کون سے اقدام اٹھانے ہیں۔ تاہم ایڈووکیسی کی چار گائیڈوں کے ذریعے ہم اساتذہ کی تعلیم کے مسائل کے حوالے سے ممکنہ ایڈووکیسی پیغامات کے بارے میں اپنے نظریات فراہم کریں گے تا کہ آپ ان مسائل کو حل کر سکیں۔ ہم ان تبدیلیوں کے بارے میں اپنے خیالات پیش کریں گے جن کی نتیجے میں کامیاب ایڈووکیسی کو ممکن بنایا جا سکتا ہے۔

ہم ایڈووکیسی کے پیغامات کیسے دے سکتے ہیں؟

ان طریقوں کے بارے میں کوئی حدود متعین نہیں ہیں جن کے ذریعے آپ ایڈووکیسی کے پیغامات دیئے جاسکتے ہیں۔ تاہم یہ ضروری ہے کہ آپ جس ذریعہ کا انتخاب کریں، وہ آپ کے پیغام اوراہدافی سامعین کے لیے موزوں ہو۔

آپ مندرجہ ذیل کا انتخاب کر سکتے ہیں:۔

- افراد کے درمیان باہمی رابطے کا طریقہ۔ ملاقاتیں/اجلاس، ورکشاپس، کانفرنسیں، ٹیلی فون کالز، گول میز مباحثے، مربوط مہم (مثلاً مراسلہ نگاری، واک، مارچ، عدم تشدد احتجاج) وغیرہ۔
- پاپولر یا ماس میڈیا۔۔۔اخبارات، ریڈیو، ٹیلی ویژن، لوک فن، کتابچے، پوسٹرز، جرائد اور نیوز لیٹر مضامین، کتابیں اور کتب کے ابواب۔ ویب سائٹس، آن لائن سوشل نیٹ ورکنگ وغیرہ۔

آپ کو یہ بھی سوچنا چاہیے کہ آپ اپنے ایڈووکیسی کا تعارف یا ''آغاز'' کیسے کریں گے۔ اگر آپ اپنی تمام کوششوں کو پیغامات اور مواد کی تیاری پر مرکوز کریں گے اور اس بات پر توجہ نہیں دیں گے کہ ان پیغامات کو اپنے مقررہ سامعین تک کیسے پہنچانا ہے تو ہوسکتا ہے کہ ایڈووکیسی کا اثر مرتب نہ ہوسکے۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ لوگ آپ کے مقصد کی حمایت کریں تو پھر آپ کو اپنے ایڈووکیسی پیغام کو پھیلانے یا لوگوں کی توجہ حاصل کرنے کے لیے مواد کی اشاعتی تقسیم کرنے کے لیے ایک اعلیٰ سطح کی تقریب منعقد کرنے کا خیال بہتر ثابت ہوسکتا ہے۔ یا پھر یہ طریقہ بھی مناسب ہوسکتا ہے کہ آپ اپنے سامعین کو عوامی سطح پر لائے بغیر اُن کے ساتھ خاموش لیکن موثر طریقے سے براہ راست تعلق پیدا کریں۔

جب آپ ایڈووکیسی کے پیغامات دیں تو آپ ہمہ گیر تعلیم کی مناسبت سے بین الاقوامی قانونی دستاویزات کا حوالہ دے سکتے ہیں۔ بین الاقوامی قانونی دستاویزات کی متعلقہ فہرست اگلے صفحات پر دی گئی ہے۔

عنوان	ہمہ گیر تعلیم سے متعلق بنیادی خصوصیات
تعلیم میں امتیاز کے خلاف کنونشن (1960) انگریزی ص 16۔	اس کنونشن میں تعلیمی مواقع کی مساوی فراہمی کا بنیادی اصول دیا گیا ہے۔ یہ تعلیم اور اس کے تمام پہلوؤں میں امتیاز کرنے کی ممانعت کرتا ہے اور معیاری تعلیم کی ترغیب دیتا ہے جو تمام لوگوں کو دستیاب ہو۔
بین الاقوامی معاہدہ برائے معاشی، سماجی و ثقافتی حقوق (1966) انگریزی ص 16۔	یہ معاہدہ آرٹیکل 13 میں ہر شخص کو تعلیم حاصل کرنے کا حق دیتا ہے اور اس بات پر زور دیتا ہے کہ تعلیم ''تمام لوگوں کو ایک آزاد معاشرے میں موثر طور پر شرکت کرنے کے قابل بنائے''۔
بین الاقوامی معاہدہ برائے سول و سیاسی حقوق (1966) انگریزی ص 16۔	مذکورہ معاہدہ آرٹیکل 18 میں والدین کی اس آزادی کا احترام کرتا ہے کہ وہ اپنی مرضی کے مطابق اپنے بچوں کی مذہبی اور اخلاقی تعلیم کو یقینی بنائیں۔
نسلی امتیاز کی تمام اقسام کے خاتمے کا بین الاقوامی کنونشن (1965) انگریزی ص 16۔	کنونشن آرٹیکل 7 میں تدریس، تعلیم، ثقافت اور معلومات کے شعبے میں ایسے اقدامات اختیار کرنے کا تقاضا کرتا ہے جن سے نسلی امتیاز کا باعث بننے والے تعصّبات کا مقابلہ کیا جا سکے۔
خواتین کے خلاف امتیاز کی تمام اقسام کے خاتمے کا کنونشن (1979) انگریزی ص 16۔	یہ کنونشن خواتین اور مردوں کے مساوی حقوق کی تصدیق کرتا ہے اور آرٹیکل 10 کے مطابق شعبہ تعلیم سے امتیاز کے خاتمے کے لیے اقدام اٹھانے کا تقاضا کرتا ہے۔
خود مختار ممالک کے قدیم باشندوں اور قبائلی لوگوں سے متعلق کنونشن (1989) انگریزی ص 16۔	کنونشن آرٹیکل 27 میں تعلیمی پروگراموں کی تیاری اور عمل درآمد میں قدیم باشندوں اور قبائلی لوگوں کو شامل کرنے کا مطالبہ کرتا ہے اور آرٹیکل 28 میں اس کمیونٹی کے بچوں کو ان کی اپنی مقامی زبان میں پڑھنے اور لکھنے کا حق دیتا ہے۔
بچوں کے حقوق کا کنونشن (1989) انگریزی ص 17۔	کنونشن آرٹیکل 28 میں ہر بچے کی تعلیم کے حق کی تصدیق کرتا ہے اور بچے کے سب سے بہتر مفادات کو تمام اقدامات میں غور کرنے پر زور دیتا ہے۔
تمام تارکین وطن کارکنوں اور ان کے خاندان کے افراد کے حقوق کے تحفظ کا بین الاقوامی کنونشن (1990) انگریزی ص 17۔	مذکورہ کنونشن آرٹیکل 30 کے مطابق متعلقہ ریاست کے افراد کے ساتھ مساوی برتاؤ کی بنیاد پر تارکین وطن کے ہر بچے کو تعلیم کے حق کو تسلیم کرتا ہے اور آرٹیکل 45 کی رُو سے انھیں مادری زبان میں تعلیم دینے کا تقاضا کرتا ہے۔
چائلڈ لیبر کی بدترین اقسام کے خاتمے کے لیے ممانعت اور قومی اقدام سے متعلق کنونشن (1999) انگریزی ص 17۔	یہ کنونشن آرٹیکل 7 میں چائلڈ لیبر کی بدترین اقسام کے خاتمے کے لیے تمام بچوں کو مفت تعلیم اور فنی تربیت دینے کے لیے اقدام کرنے کا مطالبہ کرتا ہے۔
معذور افراد کے حقوق کے تحفظ کا کنونشن (2006) انگریزی ص 17۔	کنونشن آرٹیکل 24 اس امر کی تصدیق کرتا ہے کہ تمام معذور افراد کو تعلیم کا حق حاصل ہے اور جامع تعلیم کے نظام کو یقینی بنانے پر زور دیتا ہے۔

آپ کو کیسے معلوم ہوگا کہ آپ کی ایڈووکیسی صحیح کام کر رہی ہے؟

کسی بھی پراجیکٹ / پروگرام کے کام کے حوالے سے آپ کو یہ معلوم ہونا چاہیے کہ آیا آپ اپنی ایڈووکیسی کے کام سے نتائج حاصل کر رہے ہیں یا نہیں۔ اس لیے جب آپ ایڈووکیسی کی منصوبہ بندی کریں اور مقاصد کا تعین کریں تو آپ کو اس بات پر غور کرنا چاہیے کہ آپ ایڈووکیسی کے عمل اور نتائج کو جانچنے کے لیے کون سے اشارات (Indicators) کا تعین کریں گے اور ان کا کیسے جائزہ لیں۔ اشارات کے تعین اور اس عمل کی جانچ کے لیے ضروری ہے کہ آپ اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ شراکتی طریقہ استعمال کریں۔

ایڈووکیسی کے عمل کے اشارات آپ کو یہ جانچنے میں مدد دیں گے کہ کتنے کتابچے تقسیم کیے گئے ہیں۔ کتنے لوگوں نے ریڈیو پر مذاکرہ سنا ہے، کیا مجوزہ اجلاس یا مذاکرے منعقد ہوئے ہیں اور ان میں کون شریک / شامل ہوا ہے۔

ایڈووکیسی کے اثرات کے اشارات مقررہ گروپس کے رویوں اور عمل میں رونما ہونے والی تبدیلیوں کو جانچنے کی کوشش ہوسکتی ہے (مقداری بذریعہ سوالنامے یا معیاری بذریعہ فوکس گروپ اور انٹرویوز)۔ موجود نظام کے ذریعے مقررہ گروپس کے رویے کی نگرانی کر کے اثرات کو جانچا جاسکتا ہے (مثلاً حکومتی مذاکروں کی رُوداد کا جائزہ لے کر یہ دیکھنا کہ کیا جامع تعلیم سے متعلق کسی مسئلے کو وزارت کے عملے نے کیسے اٹھایا ہے۔ کتنی بار اور انھوں نے کیا کہا ہے)۔

تاہم یہ بھی یاد رکھنا اہم ہے کہ ایڈووکیسی کے کسی بھی مخصوص اقدام میں تبدیلی لانا بہت مشکل ہوتا ہے۔ ایسی تبدیلیاں ایڈووکیسی کے کسی واحد اقدام کے نتیجے میں اچانک کی بجائے ایڈووکیسی کے مختلف حامیوں کی جانب سے ایک عرصہ تک کثیر پیغامات دینے کے نتیجے میں رونما ہوتی ہیں۔ اس لیے آپ کی ایڈووکیسی کے کام کے اثرات کے ایسے اشارات کو مقرر کرنا مشکل ہے جو آپ کی کوششوں کے اثرات کا درست طور پر تعین کرسکیں۔

فرہنگ (Glossary)

معانی	الفاظ
ایڈووکیسی	Advocacy
اسٹیک ہولڈرز	Stakeholders
تنوع	Variety
اساتذہ کے ایجوکیٹر یا ایجوکیٹرز	Teacher Educator or Teacher Educators
پالیسی	Policy
پالیسیز	Policies
ڈائریکٹر	Director
مین ?ل	Manual
میلنیم ترقیاتی اہداف	Millennium Development Goals
ڈونرز۔عطیہ دہندگان	Donors
چیلنج۔مسئلہ	Challenge
ایڈووکیسی گائیڈ	Advocacy Guide
ویژن	Vision
ماڈیول	Module
سیریز۔سلسلہ	Series
جدول	Table
کمپیوٹر سافٹ ویئر	Computer Software
صنفی تفریق	Gender Discrimination
ہیڈ آؤٹس	Handouts
اشارات	Indicators
پڑتالی فہرست	Check list
دستاویز کاری	Documentation
ہمہ گیر عمل	Inclusive Practice
شراکتی طریقے	Collaborative Methods

اساتذہ کی ہمہ گیر تعلیم کے فروغ کے لیے 5 ایڈووکیسی گائیڈز کی سیریز

ایڈووکیسی گائیڈ۔1 تعارف

اس تعارف میں ایڈووکیسی کی گائیڈوں کے تناظر کے ساتھ ساتھ ان کی تیاری کا پس منظر بیان کیا گیا ہے۔اس میں اساتذہ کی ہمہ گیر تعلیم کو متعارف کرایا گیا ہے اور یہ بتایا گیا ہے کہ موثر ایڈووکیسی کیسے ہوتی ہے، اسے کون کر سکتا ہے اور اسے کیسے انجام دیا جا سکتا ہے۔ یہ تعارف پالیسی، نصاب، مواد اور طریقہ ہائے کار کے کتابچوں کا جائزہ بھی پیش کرتا ہے۔

ایڈووکیسی گائیڈ۔2 پالیسی

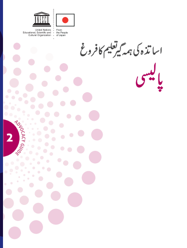

یہ ایڈووکیسی گائیڈ اساتذہ کی تعلیم کی پالیسیز کے شعبے کی راہ میں حائل رکاوٹوں اور مسائل پر توجہ دیتی ہے۔ یہ اساتذہ کی تعلیم کے اداروں، تعلیم کی وزارتوں اور تعلیم کے دیگر بنیادی اسٹیک ہولڈرز کے لیے حکمت عملیاں اور مسائل کا حل پیش کرتی ہے تاکہ جامع پالیسیز کی تیاری، فروغ اور عمل درآمد کی وکالت اور معاونت کی جا سکے۔

ایڈووکیسی گائیڈ۔3 نصاب

یہ ایڈووکیسی گائیڈ اساتذہ کی تعلیم کے قبل از ملازمت نصاب کے شعبے کی راہ میں حائل رکاوٹوں اور مسائل پر توجہ دیتی ہے۔ یہ اساتذہ کی تعلیم کے اداروں، تعلیم کی وزارتوں اور تعلیم کے دیگر بنیادی اسٹیک ہولڈرز کے لیے حکمت عملیاں اور مسائل کا حل پیش کرتی ہے تاکہ وہ ہمہ گیر نصاب کی تیاری، فروغ اور عمل درآمد کی وکالت اور معاونت کی جا سکے۔

ایڈووکیسی گائیڈ۔4 مواد

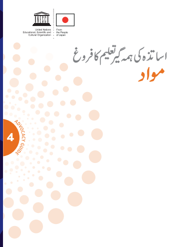

یہ ایڈووکیسی گائیڈ اساتذہ کی تعلیم میں استعمال ہونے والے تعلیمی و تدریسی مواد کے شعبے کی راہ میں حائل رکاوٹوں اور مسائل پر توجہ دیتی ہے۔ یہ اساتذہ کی تعلیم کے اداروں، تعلیم کی وزارتوں اور تعلیم کے دیگر بنیادی اسٹیک ہولڈرز کے لیے حکمت عملیاں اور مسائل کا حل پیش کرتی ہے تاکہ ہمہ گیر تدریسی و تعلیمی مواد کی تیاری، فروغ اور عمل درآمد کی وکالت اور معاونت کی جا سکے۔

ایڈووکیسی گائیڈ۔5 طریقہ کار

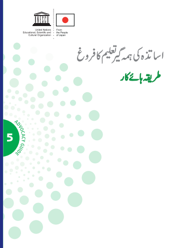

یہ ایڈووکیسی گائیڈ اساتذہ کی تعلیم کے اداروں میں استعمال ہونے والے طریقہ ہائے کار کے شعبے کی راہ میں حائل رکاوٹوں اور مسائل پر توجہ دیتی ہے۔ یہ اساتذہ کی تعلیم کے اداروں، تعلیم کی وزارتوں اور تعلیم کے دیگر بنیادی اسٹیک ہولڈرز کے لیے حکمت عملیاں اور مسائل کا حل پیش کرتی ہے تاکہ ہمہ گیر تدریسی طریقہ ہائے کار کی تیاری، فروغ اور عمل درآمد کی وکالت اور معاونت کی جا سکے۔

یونیسکو بنکاک

ایشیا و بحرالکاہل علاقائی شعبہ تعلیم

Mom Luang Pin Malakul Centenary Building

920 Sukhumvit Road, Prakanong, Klongtoey

بنکاک 10110، تھائی لینڈ

ای میل: appeal.bgk@unesco.org

ویب سائٹ: www.unesco.org/bangkok

ٹیلی فون: +66-2-3910577

فیکس: +66-2-3910866